REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ ۴ فتح ۱۳۳۹ھ ش ۴ دسمبر ۱۹۶۰ء نمبر ۲۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۳ دسمبر بوقت نو بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً اچھی رہی - اس وقت بھی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

صدر ایوب اور وزیراعظم برما کی ملاقات۔ پاکستان کا تجارتی وفد عنقریب برما جائیگا

سرحدی امور کے تصفیہ کیلئے وزارتی سطح پر بات چیت ہوگی۔ دونوں ملکوں کے درمیان سڑک تعمیر کرنے کا فیصلہ

رنگون ۳ دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور برما کے وزیراعظم اونو نے کل یہاں ایک گھنٹے کی ملاقات میں طے کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک سڑک تعمیر کی جائے۔ ملاقات میں پاکستان اور برما کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے اقدامات کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ خیال ہے کہ صدر ایوب کی رنگون سے روانگی کے موقعہ پر اس ملاقات کے بارے میں ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا — ملاقات میں سرحدی مسائل پر بھی غور کیا گیا۔ باخبر ذرائع نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان اعلیٰ سطح پر غالباً وزارتی سطح پر بات چیت ہوگی۔ جس میں سرحدوں کی حفاظت اور دوسری تبدیلیوں سے متعلقہ امور طے کئے جائیں گے۔ مجوزہ بات چیت میں باہمی مفاد کی خاطر قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کے لئے دونوں ملکوں کے مشترکہ ادارے قائم کرنے کے امکان کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ بات چیت میں پاکستان کا ایک تجارتی وفد عنقریب برما بھیجنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ برما سے ایک تجارتی مشن حال ہی میں پاکستان آیا تھا جس نے پاکستانی مصنوعات کی خرید بھی کی تھی۔ معتبر ذرائع کے مطابق برما نے پاکستان کی یہ تجویز مان لی ہے کہ برما پاکستان سے اپنی تجارت متوازن رکھنے کے لئے پاکستانی مصنوعات درآمد کرے۔ پاکستان نے کہا تھا کہ وہ اب کئی ایسی مصنوعات تیار کرنے لگ گیا ہے جو برما درآمد کر سکتا ہے۔

کل کی ملاقات میں پاکستان اور برما کے درمیان جو سڑک تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کا پاکستانی حصہ پہلے ہی موجود ہے۔ برما اپنے علاقہ میں اس سڑک کا سروے کرانے پر رضامند ہو گیا ہے۔ اس سڑک کے ذریعہ عمارتی لکڑی پتھر اور خشک لکڑی برآمد کی جا سکے گی۔ بات چیت میں علاقائی اقتصادی ترقی میں مل جلکر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

ملاقات کے موقعہ پر گورنر مشرقی پاکستان لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر صنعت مسٹر م ابوالقاسم خان۔ برما میں پاکستان کے سفیر مسٹر قمرالدین اور صدر ایوب کے پرائیویٹ سکرٹری مسٹر قدرت اللہ شہاب بھی موجود تھے۔

پاکستان کو عالمی ترقیاتی ایسوسی ایشن سے معقول قرض مل جائیگا

عالمی بنک نے منصوبے طلب کر لئے۔ بنک کے نمائندے مسٹر وائلڈ کا بیان

راولپنڈی ۳ دسمبر۔ خیال ہے کہ پاکستان کو نوتشکیل بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن سے معقول قرض مل جائے گا۔ عالمی بنک نے جو اس ایسوسی ایشن کا ناظم ہے حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ ایسوسی ایشن سے قرضے حاصل کرنے کی غرض سے مختلف منصوبے پیش کئے جائیں۔ اس امر کا انکشاف پاکستان میں عالمی بنک کے اقامتی نمائندہ اور حکومت پاکستان کے اقتصادی مشیر مسٹر جان سی ڈی وائلڈ نے کیا ہے۔ جو اب پاکستان سے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ عالمی بنک ملتان سے شمال کی جانب سوئی گیس پائپ لائن کی توسیع کے منصوبے پر غور کر رہا ہے۔ حکومت پاکستان نے اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے قرض کی استدعا کی ہے۔

آپ نے بتایا کہ عالمی بنک مستقبل قریب میں پاکستان کو صنعتی قرضوں اور سرمایہ کاری کی کارپوریشن کے لئے قرض دے گا۔ تاکہ کارپوریشن ملک کے صنعت کاروں کو غیر ملکی کرنسی میں قرض دے سکے۔ عالمی بنک نے محسوس کیا ہے کہ جب تک کارپوریشن غیر ملکی کرنسی میں قرضے نہیں دیتی۔ اس وقت تک اس کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ بنک کارپوریشن کو ایک کروڑ ڈالر کا قرض پہلے ہی دے چکا ہے۔ مسٹر وائلڈ نے خیال ظاہر کیا کہ پانچسالہ منصوبوں کی تکمیل کے بعد پاکستان ہر لحاظ سے ترقی یافتہ ملک بن جائے گا۔

انڈونیشیا میں صدر ایوب کے خیر مقدم کی تیاریاں

جاکرتہ ۳ دسمبر۔ جاکرتہ کے فوجی کمانڈر نے عوام کو ہدایت کی ہے کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے دورے کے دوران جو لوگ صدر ایوب کے خیر مقدم کے لئے جمع ہوں وہ صرف پاکستان اور انڈونیشیا کے پرچم ہمراہ رکھیں۔ فوجی کمانڈر نے ہدایت کی ہے۔ کہ صدر ایوب کی آمد پر جو تختیاں یا بورڈ لکھوائے جائیں۔ ان پر "صدر ایوب اور صدر سوئیکارنو زندہ باد" کے الفاظ اور "پاکستان اور انڈونیشیا کے عوام کی دوستی زندہ باد" کے الفاظ لکھے جائیں۔ صدر محمد ایوب خان انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو کی دعوت پر ایک ہفتہ کے دورے پر آ رہے ہیں۔ انڈونیشی عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی قومی روایات کے مطابق صدر پاکستان کا پُرجوش خیر مقدم کریں۔

ایران اور عراق میں بہتر تعلقات

تہران ۳ دسمبر۔ عراق کے وزیر خارجہ ہاشم جواد نے گزشتہ روز آبادان میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایران اور عراق کے درمیان سفر کی پابندیاں بہت جلد نرم کر دی جائیں گی۔ اور دونوں ملکوں میں زائرین کی آمد و رفت معمول پر آجائے گی۔ مسٹر ہاشم جواد بغداد سے بصرہ جاتے ہوئے آبادان ٹھہرے تھے۔ آبادان میں مقامی نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عراق اور ایران کے باشندے ہمیشہ بھائیوں کی طرح رہے ہیں۔ اور اس ملک میں وہ یوں محسوس کرتے ہیں۔ جیسے کہ وہ اپنے ہی وطن میں ہوں۔

پاکستان میں تیل کی تلاش

ڈھاکہ ۳ دسمبر معدنی وسائل کے ڈائرکٹر جنرل نے کل یہاں بتایا کہ ملک میں تیل کی تلاش کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس وقت چھ مقامات پر تیل کی تلاش جاری ہے۔ کھلنا کے علاقہ میں بھی تیل کی تلاش کے لئے سائنسی سروے کیا جا رہا ہے۔ اور بہت جلد یہ کام خلیج بنگالہ میں بھی شروع کر دیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے سلہٹ میں بھی ۱۵ ہزار فٹ کی گہرائی تک سروے کیا جائیگا۔

آپ نے بتایا کہ حکومت پاکستان اس پالیسی پر گامزن ہے کہ جو بھی غیر ملکی ادارہ پاکستان کی تیل کی تلاش میں دلچسپی ظاہر کرے۔ اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ پاکستان نے چھپی ہوئی دولت کا پتہ لگانے کی غرض سے اقوام متحدہ سے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کو ۱۵ لاکھ ڈالر کی فنی امداد اور سامان ملے گا۔ آپ نے بتایا کاکس بازار میں خام لوہے کے ذخائر اور میمن سنگھ کے علاقے ...

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ پاکستان سنہ ۱۹۶۰ء

پہلا دن ۲۶ ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء بروز سوموار

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۴۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵ افتتاحی تقریر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ اسلام اور غیر مسلم رعایا۔ { صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیبی موت سے بچنا اور مشرق میں ورود جدید شواہد کی روشنی میں { جناب مولانا شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰ تیاری نماز
۱-۰۰ تا ۱-۴۵ نماز ظہر و عصر

(دوسرا اجلاس)

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۰۰ تا ۲-۴۵ تقویٰ اللہ اور اس کے حصول کے ذرائع۔ جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
۲-۴۵ تا ۳-۲۰ عقائد احمدیت پر اعتراضات اور ان کے جوابات { جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری۔

دوسرا دن ۲۷ ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء بروز منگل

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ سیرت نبویؐ احادیث کی روشنی میں { جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ ذکر حبیب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ صاحب ایم اے
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰ اسلام کا عالمگیر غلبہ { جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان۔
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ تیاری نماز
۱-۰۰ تا ۱-۳۰ نماز ظہر و عصر

(دوسرا اجلاس)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵ اعلانات و پیغامات۔
۱-۴۵ تا ۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۲-۰۰ تا ۲-۴۵ وقف جدید کی اہمیت۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔
۲-۴۵ تا ۳-۳۰ ختم نبوت کی دائمی برکات { جناب مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

تیسرا دن ۲۸ ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء بروز بدھ

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اسلام اور نیشنلزم۔ { جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے ہیڈ آف سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ کراچی یونیورسٹی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ { جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت۔
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰ بہائی تحریک پر تبصرہ۔ جناب مولانا ابو العطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ تیاری نماز
۱-۰۰ تا ۱-۳۰ نماز ظہر و عصر

(دوسرا اجلاس)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵ اعلانات و پیغامات
۱-۴۵ تا ۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
دو بجے تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سنو مجھ سے میرا بیاں دوستو!

ملی میرے دل کو زباں دوستو!
سنو مجھ سے میرا بیاں دوستو!

سناتا ہوں پھر آج مجبور ہوں
حدیثِ غمِ قادیاں دوستو!

بھلا اور کیا غم اٹھائے گا دل
بہت ہے غمِ دوستاں دوستو!

میں ہوں دشتِ غربت کی وسعت میں گم
کہاں ہے مرا آشیاں دوستو!

میں پہنچوں گا اس آستاں تک کبھی
یہ کیا چیز ہے درمیاں دوستو!

نہ خاموش بیٹھو میرے سامنے
کہو کچھ مرے مہرباں دوستو!

نہیں غم کوئی مجھ کو انجام کا
نہیں فکرِ سود و زیاں دوستو!

جنوں کی جہاں حکمرانی نہیں
نہ لے جاؤ مجھ کو وہاں دوستو!

نہ سمجھو مجھے بے کس و بے نوا
میں ہوں آپ اپنا جہاں دوستو!

ہے میری رگوں میں بھی تازہ لہو
مرا عزم بھی ہے جواں دوستو!

رواں ہوئے منزل ہے جو کارواں
وہی ہے مرا کارواں دوستو!

ملی ہے مجھے اک نئی زندگی
بفیضِ مسیحِ زماں دوستو!

نئے چاند تارے جہاں ہیں میرے
نئے ہیں زمیں آسماں دوستو!

ملا ہے مجھے درسِ لاتقنطوا
یہاں یاس و حرماں کہاں دوستو!

مرا رہنما میرا محمود ہے
مجھے کیا غمِ رہبراں دوستو!

وہ قربت کی راہوں پہ ہے گامزن
وہ رحمت کا زندہ نشاں دوستو!

بڑھا وہ جدھر آپ ہٹ جائیں گے
یہ صحرا و کوہِ گراں دوستو!

سمٹ آئے گا اسکے قدموں تلے
محیطِ یمِ بیکراں دوستو!

اسی کی رفاقت ہی لے جائے گی
مجھے سوئے دار الاماں دوستو!

چلے جائیں گے کوچۂ یار میں
کسی دن دل آزردگاں دوستو!

سنو حالِ دلدار ناہید سے
ہے وہ بھی میرا رازداں دوستو!

(عبد المنان ناہید)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

خدمتِ دین کی ایک سچی تڑپ اپنے اندر پیدا کرو

اپنے عملی نمونہ سے ثابت کردو کہ تم نے فی الحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے

فرمودہ ۲۰ نومبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

قسط نمبر ۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تھوڑے دن ہوئے ایک صاحب نے اپنے خط میں لکھا ہے۔ کہ میں تو یہ سمجھتا تھا کہ آپ مجھے قادیان میں ہی کسی کام پر لگائیں گے۔ مجھے غلط فہمی ہوئی اور آپ اب مجھے باہر بھیج رہے ہیں۔ حالانکہ وہاں تو وقف کی شرائط میں یہ سب باتیں بالوضاحت موجود ہیں کہ میں دین اسلام کی خدمت کے لئے بھوکا اور پیاسا رہنا قبول کرونگا۔ مجھے جس وقت اور جہاں جانے کا حکم دیا جائیگا بلا توقف جاؤں گا۔ اور سلسلہ کی طرف سے جو گزارہ ملے گا اسے بطور انعام سمجھونگا اور یہ لکھنے والا ایک مولوی فاضل تھا۔ ایک مولوی فاضل کے متعلق یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ وقف کی شرائط کو نہیں سمجھ سکا حالانکہ

شرائط کی عبارت

اردو زبان کی تھی۔ اگر فرانسیسی ہوتی۔ تو کہہ سکتے تھے کہ پڑھ نہیں سکا۔ یا اگر جرمن ہوتی تو کہہ سکتے تھے کہ وہ پڑھ نہیں سکا۔ مگر اردو کی عبارت ہے اور پڑھنے والا ایک مولوی فاضل ہے۔ مگر وہ لکھتا ہے کہ مجھے کیا پتہ تھا کہ آپ مجھے افریقہ بھیج دیں گے۔ اب بتاؤ دنیا میں کونسا جرنیل ہے جو ایسے بہادروں سے کام لے کر ساری دنیا کو فتح کر سکے۔ جو اشاعت اسلام کے وقت شترمرغ اور چندہ دینے میں مرغ ہیں۔ اور یہ ایک نہیں دو نہیں اور بھی ایک حصہ ایسا ہے۔ جو ہر قسم کی قربانی کرنے سے ڈرتا ہے مگر ساتھ ہی آسمان کی طرف بھی ٹکٹکی لگا کے دیکھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کا نور اترا ہے یا نہیں اترا۔

یہ تو بالکل میراثی والی بات ہے

کہتے ہیں کسی مولوی نے تقریر کی کہ جو شخص نیک اعمال بجا لائے۔ اسے اگلے جہان میں اتنا ثواب ملے گا۔ اتنی لمبی چوڑی جنت ملے گی۔ درجات بلند ہوں گے۔ اور جو شخص التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں ادا کرے۔ وہ بہت بڑے ثواب کا مستحق ہوگا۔ اسی طرح اس نے بڑی لمبی چوڑی تقریر کی۔ آخر لوگوں نے مولوی سے سوال کیا کہ یہ تو بتاؤ کہ نمازیں پڑھنے سے اس دنیا میں کیا ملتا ہے۔ مولوی بے چارا گھبرا گیا کہ میں اس کے جواب میں کیا کہوں۔ آخر سوچ سوچ کر کہنے لگا نور ملتا ہے۔ اس پر لوگوں نے کہا ہاں کچھ تو ملتا ہے۔ ایک میراثی بھی جس نے وعظ سنا تھا مسجد سے نکل کر اپنے گھر پہنچا۔ اور بیوی سے کہنے لگا کہ چار نمازیں تو میں پڑھ آیا ہوں۔ اب یاد سے صبح کی نماز کے وقت مجھے جگا دینا تاکہ صبح کی نماز پڑھ سے پانچوں نمازیں پوری ہو جائیں اور دیکھنا میری صبح کی نماز خطا نہ جائے۔ تاکہ نور نہ رہ جائے۔ چنانچہ صبح کو سویرے ہی اس کی بیوی نے اسے اٹھا دیا اور کہا اٹھو نماز پڑھو۔ چونکہ سردی کا موسم تھا۔ اس لئے وہ ڈرا کہ وضو کرنے سے سردی لگے گی۔ پھر اسے خیال آیا کہ مولوی صاحب نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر وضو نہ کر سکو تو تیمم ہی کرکے نماز پڑھ لینی چاہیئے۔ اس لئے اس نے تیمم ہی کر لیا۔ اتفاق "وہاں توا پڑا تھا۔ اسی پر ہاتھ مار کر تیمم کرکے نماز پڑھ لی۔ صبح سویرا ہوا تو اس نے اپنی بیوی سے کہا ذرا میرے منہ کی طرف دیکھنا

کچھ نور آیا ہے یا نہیں

بیوی نے کہا میں نہیں جانتی کہ نور کیا ہوتا ہے میراثی نے کہا۔ یہ تو میں نے بھی نہیں پوچھا۔ کہ نور کیا ہوتا ہے۔ تم صرف اتنا بتا دو کہ میرے چہرے پر کچھ تغیر ہے؟ بیوی نے کہا اور تو کوئی تغیر نہیں۔ البتہ پہلے سے بھی زیادہ کالا ہے۔ اس کے ہاتھ بھی دیکھے تو کالے تھے کہنے لگی اگر تو نور کالا ہوتا ہے پھر تو "گھٹاں بتھ کے آیا اے" (اس مثال کے سننے پر بعض لوگ ہنس پڑے) حضور نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اس مثال پر ہنسا ہے۔ دراصل تم میں سے بعض کی حالت بھی اسی قسم کی ہے۔ کہ وہ قربانی تو کرتے نہیں۔ اور آسمان کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتے ہیں کہ کچھ نور اترا ہے یا نہیں۔ جو شخص قربانی کرنے کے وقت تو بہانے بنائے اور آسمان کی طرف بھی دیکھے کہ فرشتے تھالوں میں نور لئے ہوئے اترتے ہیں یا نہیں۔ وہ یقیناً پاگل ہے۔ فرشتے تو تب اترتے۔ جب تمہارے اندر

دین کے لئے ایک آگ

ہوتی اور تڑپ ہوتی۔ اور تم دنیاداری کے تمام دھندوں کو چھوڑ کر دین کی خدمت پر کمربستہ ہوجاتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیسا لطیف نکتہ ان منکم الا واردھا کے متعلق بیان فرمایا ہے . . . .

. . . . . . پرانے مفسرین نے تو اس کے متعلق کہا ہے کہ سب لوگ دوزخ میں سے گزر کر بہشت میں جائیں گے اور بعض نے کہا ہے کہ دوزخ کے اوپر پل صراط ہوگی۔ جس پر سے گذر کر بہشتی لوگ بہشت میں جائیں گے اور

بعض نے کہا ہے

کہ ہر شخص وہاں سے گزرتے وقت دوزخ میں گریگا اور وہ دوزخ بہشتیوں کے لئے گلزار بن جائیگا آخر حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی تو آگ کے دوزخ میں پڑے تھے اور وہی ان کے لئے گلزار بن گیا تھا غرض مفسرین نے اس کے متعلق مختلف نظریے بیان کئے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے متعلق

نہایت لطیف نکتہ

بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں ہر شخص دوزخ میں جاتا ہے۔ مگر مومن اس جہان میں اور کافر اگلے جہان میں۔ جب تک مومن اس دنیا کو اپنے لئے دوزخ نہیں بنا لیتا۔ اس کو اگلے جہان میں دوزخ سے نجات نہیں مل سکتی۔ جب ایک انسان خداتعالےٰ کے لئے بھوکا رہتا ہے۔ تو خداتعالےٰ اس کے لئے روٹی کا انتظام فرماتا ہے۔ جب انسان خداتعالےٰ کے لئے پیاسا رہتا ہے۔ تو خداتعالےٰ اسے پانی دیتا ہے۔ جب انسان خداتعالےٰ کے لئے ننگا رہتا ہے تو خداتعالےٰ اس کے لئے کپڑا مہیا کرتا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کرکٹ کا میچ

"۱۵ فروری ۱۹۰۱ء۔ قادیان کے مدرسہ تعلیم الاسلام کے لڑکوں کا کرکٹ میچ تھا۔ بعض بزرگ بھی بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے فیلڈ میں تشریف لے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صاحبزادہ نے بچپن کی سادگی میں آپ سے کہا کہ ابا تم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے۔ آپ اس وقت تفسیر سورۂ فاتحہ کے لکھنے میں مصروف تھے۔ فرمایا وہ تو کھیل کر واپس آجائیں گے۔ مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں جو قیامت تک قائم رہے گا۔"

(منقول از ملفوظات احمد یعنی ڈائری ۱۹۰۱ء)

اور جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اس دنیا کو اپنے لئے دوزخ بنا لیتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے اسے سیدھا بہشت میں پہنچا دو۔

"اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس

دنیا میں سب مومنوں کو دوزخ میں رہنا پڑتا ہے

اس کے سوا وہ بہشت میں داخل ہی نہیں ہو سکتے جب تک ایک مومن کے دل پر دین کے لئے آرے نہ چلیں وہ بہشت میں جانے کا حقدار نہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ پرانے زمانہ میں دین قبول کرنے والوں پر آرے چلائے جاتے تھے کسی کے سر پر آرے چلتے تھے اور کسی کے دل پر مگر اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔ لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین یعنی اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) تیری گردن کٹنے کی آخری حد تک پہنچ گئی ہے (بخع کے معنی یہ ہیں کہ گردن کو کاٹتے کاٹتے اس کے سرے پر چلے گئے) پس لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین کے معنے یہ ہوئے کہ تو اس غم میں ہلاک ہو رہا ہے کہ لوگ کیوں ایمان نہیں لائے۔ اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) تیری گردن پر چھریاں چل رہی ہیں صرف اس لئے کہ کیوں ساری دنیا مسلمان نہیں ہو جاتی ان پہلے لوگوں کے تو سر پر آرے چلتے تھے اور سر پر آرہ چلنے سے یہ ہوتا ہے کہ جب آرہ مغز تک پہنچا حس ماری گئی اس شخص کو اسی وقت تک تکلیف ہوتی ہے جب تک آرہ مغز تک نہیں پہنچا مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر تو ساری عمر آرے چلتے رہے ایک سال نہیں دو سال نہیں تین سال نہیں دس سال نہیں متواتر وفات تک آرے چلتے رہے۔ آپ کو ہر گھڑی ہر لحظہ

ساری دنیا کا غم رہتا تھا

اور لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین کی حالت آپ کی وفات کے وقت بھی تھی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے سچے پیروؤں پر بھی دوزخ حرام ہے۔ عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام نے سب گنہگاروں کا کفارہ ایک دفعہ صلیب پر چڑھ کر دے دیا تھا۔ مگر مسیح علیہ السلام کو تو ساری عمر میں صرف یہی ایک واقعہ پیش آیا تھا اس کے مقابلے میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ساری عمر یہ غم لگا رہا کہ کیوں ساری دنیا ایمان نہیں لاتی۔ ایک دشمن کہے گا کہ ہم اس بات کو تسلیم نہیں کرتے مگر ہم کہتے ہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جس نے بھیجا۔ اس کی طرف سے تو صرف آپ کے متعلق یہ دعوے موجود ہے۔ حضرت عیسے علیہ السلام کے متعلق اس قسم کا کوئی دعوے خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ حضرت موسے علیہ السلام کے متعلق اس قسم کا کوئی دعوے نہیں ہے کوئی بھی تو ایسا نبی نہیں گزرا جس کے متعلق لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین کے الفاظ استعمال ہوئے ہوں۔ یہی ثبوت ہے اس بات کا کہ سب سے زیادہ غم اور درد ساری دنیا کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تھا تبھی تو خدا نے آپ کے متعلق فرمایا

لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین

اور یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی خدا تعالیٰ نے کہا کہ آگ تمہاری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ آگ کیسے غلام ہو سکتی ہے۔ جب تک کوئی آگ میں نہ پڑے آگ انسان پر اس وقت تک حرام نہیں ہو سکتی۔ جب تک وہ خود آگ میں نہ کود جائے۔ اور بغیر اس کے کہ کوئی شخص خود آگ میں کود کر آگ کو اپنے اوپر حرام کرے۔ خدا تعالیٰ کی سنت کے خلاف ہے کہ اس پر آگ حرام کر دے۔ آگ اسی پر حرام ہوتی ہے جو اپنے آپ کو آگ میں گرا دے عرب کے داناؤں کی مثالیں ہیں کہ جو دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں دنیا ان کے آگے دوڑتی ہے اور جو دنیا کے آگے دوڑتے ہیں دنیا ان کے پیچھے دوڑتی ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتا ہے اسی پر خدا کی طرف سے رحم کیا جاتا ہے جو شخص قربانی نہیں کرتا اس کا کیا حق ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے کہے کہ مجھے دوزخ سے بچا لے صرف قربانی کرنے والوں کے لئے ہی جنتیں ہوتے ہیں۔ قربانی کئے بغیر یہ خیال کر لینا کہ ہم جنتوں کے وارث بن جائیں گے کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی اور نادانی کی بات ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے جب تک انسان اپنے آپ کو دکھوں میں نہیں ڈالتا وہ اگلے جہان میں ترقی کی امید ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔

—— (باقی) ——

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

محترم چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ مارٹن روڈ کراچی کی وفات

—— انا للہ وانا الیہ راجعون ——

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کراچی کے ایک بہت مخلص احمدی بزرگ محترم چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ مارٹن روڈ صرف ایک روز کی مختصر علالت کے بعد ۲۶/۱۱/۶۰ کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سلسلہ احمدیہ کے خاص شیدائی۔ تہجد گزار اور نماز باجماعت کی از حد پابندی کرنے والے بزرگ تھے جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کے لئے زمین کے حصول اور پھر مسجد کی تعمیر میں آپ کی مساعی کا نمایاں اور خاص حصہ تھا۔ مرحوم کا جنازہ آپ کے فرزند چوہدری عبدالمجید صاحب (سابق قائد خدام الاحمدیہ کراچی) اور چوہدری عبدالرشید صاحب ۲۸ نومبر کو ربوہ لائے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور جنازے کو کندھا دیا۔ جس کے بعد آپ کا تابوت مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آپ کے صاحبزادگان اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل دے اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (خورشید احمد)

پیغامہائے تعزیت پر احباب کا شکریہ

میری بیوی مریم مرحومہ مغفورہ کی وفات پر جن بزرگوں بھائیوں بہنوں اور عزیزوں نے مجھ سے بذریعہ خطوط و تار یا بذات خود تشریف لا کر اظہار ہمدردی فرمایا ہے میں ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور مجھے صبر جمیل عطا فرمائے۔

(محمد شفیع ڈوشہری دارالرحمت ربوہ)

نکاح اور رخصتانہ کی ایک تقریب

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۶۰ء کو بمقام لاہور پام ویو ۵ ڈیوس روڈ۔ بعد از نماز مغرب باجازت حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائیکورٹ نے مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال کی دختر امۃ المجید بیگم صاحبہ کا نکاح فلائٹ لیفٹیننٹ چوہدری عبدالماجد صاحب ابن چوہدری عبدالستار صاحب بی اے آنرز ایل ایل بی لاہور کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر پڑھا۔

اعلان نکاح کے بعد از راہ شفقت و ذرہ نوازی رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب سمیت دعا فرمائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد نے بھی دعا میں شمولیت فرمائی۔

تقریب رخصتانہ ۲۰ نومبر ۱۹۶۰ء کو بمقام راولپنڈی عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد منشی خاں صاحب معلم کو چندہ نشر و اشاعت کی فراہمی کے لئے ضلع منٹگمری کی جماعتوں میں بھجوایا جا رہا ہے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ مکرم مولوی محمد منشی خاں صاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ ان کے پاس رسید بک موجود ہے۔ چندہ دے کر رسید حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

سرزمین سیرالیون کے صبر آزما حالات

احمدی مجاہدین کی قابل قدر قربانیاں

(از مکرم خواجہ گل صاحب لائلپور)

سیرالیون اور دیگر بیرونی ممالک میں احمدیہ مشنوں کی خوشکن کارگزاریوں کی رپورٹیں قارئین الفضل کی نظروں سے گذرتی رہتی ہیں احمدی مجاہدین اسلام کی کامیابیوں کے ذکر پر دل مسرت سے لبریز ہو جاتا ہے مگر احمدی مجاہدین کو کن صبر آزما حالات میں سے گذرنا پڑتا ہے۔ اس کا کچھ اندازہ رسالہ "لائف" امریکہ کے ایک مضمون کے اقتباس سے قارئین کو ہو سکتا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ۔ سیرالیون کا محل وقوع افریقہ کے مغربی ساحل پر خط استوا کے عین شمال میں ہے سیرالیون کا کل رقبہ اٹھائیس ہزار مربع میل اور آبادی بیس لاکھ اشخاص پر مشتمل ہے۔

سیرالیون کی سرزمین دریائی ہے۔ جہاں دلدلوں کی کثرت ہے۔ ملک ایک قسم کی گھاس جسے ہاتھی گھاس کہتے ہیں اور جھاڑیوں سے اٹا پڑا ہے۔ انسانی آبادی کے علاوہ یہاں سبز رنگ کے سانپوں کی کثرت ہے جسے ممبا کہتے ہیں۔ اور اس کے ڈسنے کا نتیجہ پندرہ منٹ کے بعد یقینی موت ہے۔ یہاں کا کوبرا سانپ انسان کی آنکھ میں تھوک کر اندھا کر دیتا ہے۔

پانچ فٹ قد کے بن مانس، چھ فٹ قد کے ہونے ہاتھی، چیتے کی قسم کی بلّی اور بڑی سے بڑی موٹر کو الٹ کر رکھ دینے والے اژدہا یہ تمام نسل انسانی کے دشمن سیرالیون کی سرزمین میں بکثرت آباد ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کی ہوا اس قدر گرم ہے کہ انسان کا دم گھٹنے لگتا ہے۔

مبارک ہیں وہ احمدی مجاہدین اسلام جو اپنی صحت و زندگی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے پیاسی روحوں تک دین اسلام کا پیغام پہنچانے کی خاطر سالہا سال ان خطرناک علاقوں میں گذار دیتے ہیں۔

سیرالیون کے ذکر میں رسالہ لائف لکھتا ہے کہ "ہیرا دنیا میں بہت کم جگہوں میں پایا جاتا ہے اور جہاں ملتا ہے وہاں بھی ایک بہت چھوٹے سے رقبہ میں محدود ہو کر رہ گیا ہے اور زمین کے اندر بہت نیچے جا کر ملتا ہے۔ جہاں سے بہت دشواری سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دنیا میں مشہور ترین ولیم سن کی عظیم ترین ہیرے کی کان جو کہ ٹانگانیکا میں ہے اس کا رقبہ بھی اتنا کم ہے کہ لوہے کی ایک موٹی تار سے گھیر کر محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اسی طرح ساؤتھ افریقہ کی کانوں کا حال ہے۔ مگر سیرالیون کو قدرت نے اس فراخدلی سے ہیرے کی دولت سے مالا مال کیا ہے کہ ہیرے کی پیداوار کے رقبہ کا احاطہ ہو ہی نہیں سکتا بعض جگہ تو ہیرا اتنا نزدیک ہے کہ ایک فٹ زمین کھودنے پر ہیرا مل جاتا ہے

سیرالیون میں ہیرے کی دریافت اول اول ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔ مگر اس کی فراوانی کا چرچا ۱۹۵۰ء میں ہوا۔ اور چند سالوں میں ہی ستر اسی ہزار کے قریب غیر ممالک کے لوگ ہیروں کی تلاش میں سیرالیون پہنچ گئے۔ اور ملکی حکومت کی اجازت کے بغیر ہی ناجائز طور پر ہیرے نکالنے شروع کر دیئے۔ ان ہیروں کی سمگلنگ یورپ اور امریکہ کو ہونے لگی۔

مگر اس کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی سیرالیون پہنچے۔ مگر یہ لوگ اس ملک کی دولت (ہیرے) سمیٹنے اور سمگلنگ کرنے کی غرض سے وہاں نہیں گئے بلکہ وہاں اپنی بے بہا دولت جو کہ سیرالیون کے ہیروں سے بھی زیادہ قیمتی ہے وہاں کے لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کو اپنے ساتھ لے گئے۔ یہ لوگ احمدی مجاہدین اسلام تھے۔ ان لوگوں نے دین اسلام اور حقیقت احمدیت کے بے بہا ہیرے اور جواہرات سیرالیون کے باشندوں کے سامنے پیش کئے۔ کئی ایک سعید روحوں نے انہیں قبول کیا۔ اور دن بدن یہ سلسلہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

تحریک جدید کے طوعی چندہ (جس سے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا سلسلہ چل رہا ہے) کے سلسلہ میں جب ہم اپنی حقیر سی مالی امداد اور ان بے لوث مجاہدین احمدیت کی عظیم الشان قربانیوں کا موازنہ کرتے ہیں تو ہمارا سر ندامت کے مارے جھک جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اپنے اس عہد کو جو کہ ہم نے اپنے پیارے امام المصلح الموعود حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر باندھا تھا کہ "ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے" کماحقہٗ پورا کر سکیں اور اسلام کو دیگر تمام ادیان پر غالب کر دکھائیں۔ اور دنیا یدخلون فی دین اللّٰہ افواجاً کا نظارہ دیکھ لے۔ آمین

تعلیم یافتہ نوجوان اپنی زندگیاں دین اسلام کی اشاعت کے لئے وقف کریں۔ اور اکناف عالم میں پھیل جائیں۔ باقی لوگ دامے درمے قدمے سخنے امداد کے لئے آگے بڑھیں۔ یہ نہیں کہ چند پیسے دے کر سمجھ لیا جائے کہ ہم اپنے عہد سے عہدہ برآ ہو گئے بلکہ اس حد تک بڑھا جائے جسے صحیح معنوں میں قربانی کہا جا سکے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ۔ حی و قیوم [illegible] اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے (ہو)

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا ضلع سیالکوٹ میں ورود

موسیٰ والہ اور رلیو کے میں احمدی جماعتوں کے تربیتی جلسوں سے خطاب

مورخہ ۱۴/۱۲/۶۰ کو محترم صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ مولانا ابو العطاء صاحب۔ مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم اور گیانی واحد حسین صاحب کے ہمراہ ۱۰ بجے صبح موسیٰ والا تشریف لائے مقامی جماعت اور ملحقہ جماعتوں نے نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔

مقامی احمدیہ مسجد میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک سید ودود احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم سنائی۔ ازاں بعد مولوی احمد خاں صاحب محترم مولانا ابو العطاء صاحب۔ اور محترم گیانی واحد حسین صاحب نے نہایت مؤثر تقاریر فرمائیں۔

آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب صدر جلسہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے۔ قیامت تک اس میں کوئی تغیر و تبدل یا ترمیم و تنسیخ ناممکن ہے۔ قرآن کریم کا ایک بہت بڑا معجزہ یہ ہے کہ اس میں فطرت انسانی کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والی تعلیم موجود ہے اور قرآن کا یہ معجزہ قیامت تک کے لئے ایک زندہ صداقت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے زندہ خدا کے زندہ معجزات اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے جماعت کو اتحاد و تنظیم کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ طعام کا انتظام مقامی جماعت کے سپرد تھا۔ بعد دعا ساڑھے بارہ بجے جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔ جلسہ میں مردوں اور عورتوں کی ایک کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی۔

مورخہ ۱۴/۱۲/۶۰ کو ہی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اپنے رفقائے سفر کے ہمراہ رلیو کے میں تشریف لے گئے۔ ملحقہ جماعتوں سے تشریف لانے والے بہت سے احمدی احباب اور مقامی جماعت نے گاؤں سے تقریباً ایک میل باہر آپ کا پر محبت اور پر خلوص استقبال کیا۔ آپ نے حاضرین کو شرف مصافحہ بخشا وہاں سے آپ احمدی احباب کے ساتھ پیدل رلیو کے گاؤں میں تشریف لائے۔ مقامی جماعت نے تربیتی اجلاسوں کا بندوبست کیا ہوا تھا چنانچہ مغرب وعشاء کی نماز کے بعد تقریباً آٹھ بجے شب زیر صدارت مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے تقاریر فرمائیں۔ بعد دعا رات کا پروگرام دس بجے شب ختم ہوا۔

دوسرے روز مورخہ ۱۵/۱۲/۶۰ تقریباً ۹ بجے زیر صدارت مکرمی بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ جلسہ کی کارروائی پھر شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد خاکسار (بشیر احمد ناصر مربی ضلع سیالکوٹ) نے تقریر کی۔ ازاں بعد محترم مولانا نسیم احمد صاحب اور مولانا ابو العطاء صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ملفوظات پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے جماعت کو تقویٰ و طہارت اور محبت الٰہی کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ احمدیت ایک زندہ خدا اور زندہ رسول اور ایک زندہ مذہب کو پیش کرتی ہے، حضرت مسیح موعودؑ کو ماننے والے اسلام کے فیضان کے نتیجہ میں آج بھی زندہ خدا کے زندہ معجزات دیکھ رہے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ آج بھی ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ہر احمدی خدا تعالیٰ کی صفت تکلم کا مظہر بن سکتا ہے۔ ایک بجے کے قریب جلسہ کی کارروائی بعد دعا ختم ہوئی۔

بعد نماز جمعہ صاحبزادہ صاحب نے مسجد احمدیہ رلیو کے کا سنگ بنیاد رکھا اور ایک لمبی دعا فرمائی۔ تقریباً تین بجے مقامی جماعت نے تقریباً ایک میل باہر گاؤں سے باہر آپ کو الوداع کہا اور آپ علمائے سلسلہ کے ہمراہ ۳½ بجے بذریعہ کار سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ مقامی جماعت احمدیہ رلیو کے نے قیام و طعام کا نہایت اچھا انتظام کیا۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ملحقہ جماعتوں سے کثیر تعداد میں احمدی احباب نے شرکت فرمائی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام بھی تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تقریب ہر لحاظ سے مؤثر رہی۔

(بشیر احمد ناصر مربی ضلع سیالکوٹ)

---

(۴) پیارے آقا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ اور ہمیں خدمت دین کی توفیق بخشے

آمین

یارب العالمین

ضلع شیخوپورہ میں دو تربیتی جلسے

مورخہ ۲۵/۱۱/۶۰ کو جھگڑا حاکم والا ضلع شیخوپورہ میں زیر صدارت سید لال شاہ صاحب امیر حلقہ جماعت احمدیہ کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی اور مکرم مولوی احمد علی صاحب نے موثر اور مدلل تقریریں کیں۔ اگلے روز بعد ظہر اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی منعقد ہوا۔ جس میں مکرم جناب شیخ عبد القادر صاحب فاضل مربی لاہور نے سورہ فاتحہ کی لطیف تفسیر بیان کی۔

مورخہ ۲۸/۱۱/۶۰ کو جماعت احمدیہ کھکھی آنہ کا سالانہ تربیتی جلسہ ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جلسہ میں شمولیت فرما کر نصائح فرمائیں۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع تشریف لائے پہلا اجلاس بعد نماز ظہر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی کی صدارت میں ہوا۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم شیخ عبد القادر صاحب فاضل مربی لاہور نے تقاریر فرمائیں۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عشا منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے تقریریں کیں۔ دونوں جلسے بہت کامیاب رہے۔

(سعید احمد اظہر مربی شیخوپورہ)

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

فہرست نمبر ۱۱۷

ذیل میں ان مخلصین کے اسمائے گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ دیگر مخیر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔

۱۱۴۔ مکرم میجر بشیر احمد صاحب پراچہ سرگودھا منجانب میاں محمد امین صاحب پراچہ مرحوم ۳۰۰/-

۱۱۵۔ " " " منجانب فاطمہ بی بی صاحبہ مرحومہ زوجہ " " ۳۰۰/-

۱۱۶۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت منجانب والد صاحب مرحوم غلام یٰسین صاحب کراچی ۱۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب ولد مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب مرحوم آف قادیان۔ حال ساکن جلو موڑ۔ ڈاکخانہ باٹاپور۔ ضلع لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب سابق ممبر ٹاؤن کمیٹی دار قادیان نے جو رقم برائے خرید اراضی اسلام پور اسٹیٹ واقع سندھ دی ہوئی تھی۔ اور جو اب واپس ملنے والی ہے وہ مجھے دی جائے۔ کیونکہ اس رقم کی وصول کے لئے میرے بہن بھائیوں نے مجھے مختار مقرر کیا ہے۔ اس تحریری مختار نامے پر مکرم چوہدری محمد افضل صاحب اور مکرم چوہدری اکرم صاحب پسران اور محترمہ نسیم اختر صاحبہ و محترمہ امینہ بیگم صاحبہ دختران چوہدری عبد الرحمٰن صاحب مرحوم کے دستخط ثبت ہیں۔ اور ان کی تصدیق مکرم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب سلمہ اللہ نے کی ہوئی ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دن تک اطلاع دیدیں۔ بعد میں کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی نیاز احمد صاحب آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہیں اور بہت ہی تکلیف میں ہیں۔ لکھنے پڑھنے سے بھی معذور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (صلاح الدین بٹ سلطانپورہ۔ لاہور)

(۲) ہم تین احمدی عرصہ دراز سے ٹی۔بی کے مرض میں مبتلا ہیں اور باوجود علاج کے مکمل صحت یاب نہیں ہوئی۔ احباب جماعت۔ درویشان قادیان اور خاص طور پر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت یاب کرے آمین ثم آمین۔ (محمد حنیف۔ محمد ایوب۔ محمد رفیق مہاجرین ہسپتال ٹی بی کیمبل پور)

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰ روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین

(کی فہرست نمبر ۲۸)

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

	روپے
۲۹۰۔ محترمہ ظہور اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بابو انشاء اللہ خانصاحب لاہور	۱۵۰/-
۲۹۱۔ مکرم چوہدری عبد المجید صاحب۔ اباوی گھیانہ	۱۵۰/-
۲۹۲۔ مکرم ڈاکٹر اعظم علی خانصاحب گجرات شہر منجانب والد صاحب	۱۵۰/-
۲۹۳۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر بشیر احمد صاحب پراچہ سرگودھا	۳۰۰/-
۲۹۴۔ مکرم سید مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت منجانب والد سید محبوب علی شاہ صاحب	۱۵۰/-
۲۹۵۔ مکرم علی انور صاحب ریٹائرڈ انور آباد (سندھ)	۱۵۰/-
۲۹۶۔ مکرم مولوی عبد الحمید صاحب۔ کراچی	۱۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اطلاعات

(۱) اپرنٹس پرمننٹ وے انسپکٹرس — اسامیاں ۳۵۔ ٹریننگ والٹن سکول لاہور کینٹ عرصہ ۱۶ ماہ۔ الاؤنس سال اول ۷۰ روپے ماہوار بقیہ عرصہ ۸۰/- روپے ماہوار۔ تنخواہ اسسٹنٹ وے انسپکٹر ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ علاوہ الاؤنس ہر قسم

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور ورسیر سرٹیفکیٹ یا انجنیرنگ ڈپلومہ عمر ۲۲/۱۲/۶۰ کو ۱۸ تا ۲۵ قبائلی ریاستی و آزاد کشمیر کے امیدواران و رشتہ داران ملازمین ریلوے کے لئے مراعات۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں بشمول مصدقہ نقول اسناد ۲۲/۱۲/۶۰ تک بنام ڈپٹی جنرل منیجر (پرسانل) این ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپریس روڈ لاہور۔ (پ رٹ ۲۷/۱۱/۶۰)

۲۔ پاکستان ایئر فورس ایجوکیشن انسٹرکٹرس — عہدہ بعد ٹریننگ فلائٹ سارجنٹ۔ تنخواہ علاوہ گرانی الاؤنس ۱۹۰-۱۰-۲۹۰-۱۵-۳۶۵۔ راشن وردی مکان فری۔ شرائط: بی اے یا بی ایس سی۔ (پ رٹ ۲۸/۱۱/۶۰) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

قابل توجہ زعماء کرام مجالس انصار اللہ

سال رواں کا بقیہ پروگرام جو تقریری و تحریری نصاب پر مشتمل ہے۔ مجالس تک پہنچ چکا ہے۔ اگر کسی مجلس کو نہیں پہنچا۔ تو زعیم صاحب مجلس طلب فرما دیں تا انہیں پرچہ امتحان آسمانی فیصلہ و چشمہ مسیحی اور پرچہ ہدایات مشتمل بر نصاب ارسال کیا جا سکے۔ جملہ اراکین کو شامل امتحان ہونا چاہئے۔ ناخواندہ احباب صرف تقریری حصہ میں شریک ہوں۔ ابھی سے باقاعدہ روزانہ تیاری ہونی لازم ہے۔ کتب کا احباب کو کم از کم تین مرتبہ عبور کرنا چاہئے۔ اور آخری عبور کے ساتھ ساتھ پرچہ جوابات تیار کرنا چاہئے۔ ۱۵/۱۲/۶۰ کو زعماء کرام۔ اراکین سے پرچے وصول کر کے تقریری امتحان کا نتیجہ مرتب فرمائیں اور جلدی بعد ازاں جملہ پرچہ جات بمع نتیجہ تقریری امتحان مرکزی دفتر میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علمی خزائن سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ اور علم و معرفت جو حضرت مسیح موعودؑ کی تصانیف میں رکھا ہے اس سے مالا مال کر کے ہماری زندگیوں میں وہ عظیم الشان انقلاب پیدا فرمائے جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

(۳) میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی گذشتہ ایک ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ شروع میں آپ کو حرارگردہ کی تکلیف ہوئی اب الحمد للہ کہ کافی افاقہ ہے۔ مگر گذشتہ ہفتے سے دل کی تکلیف شروع ہو گئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین (شاہد احمد)

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو نظرثانی شدہ شیڈول پر مبنی شرح فیصد رخ کے لئے سربمہر ٹنڈرز ۸ دسمبر ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ فارم درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر شرط کھولے جائیں گے

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرِ ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
پلان نمبر Q—۲۶ / R.N.D/59 (ہیڈ کوارٹر پلان نمبر ۲۶/ ۲۵۹) کے مطابق رائے ونڈ میں نئی ڈسپنسری کی تعمیر	روپے -/۵۵۰۰	روپے -/۱۱۰۰	چھ ماہ

وہ ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اندراج کے ضروری کاغذات یعنی مالی حالت اور تجربہ سے متعلق سندات ہمراہ لاکر ۸ دسمبر ۶۰ء سے قبل اپنے نام رجسٹر کرا لیں

تفصیلی شرائط نظرثانی شدہ شیڈول پلان اور دیگر کوائف زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کا یا کسی ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ یہ امر ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زرضمانت ۸ دسمبر سے پہلے پہلے ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو شرح فی صد رخ مکمل ہندسوں میں ظاہر کرنے چاہئیں کسور پر مشتمل شرح مسترد کئے جائینگے

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے — راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۳۰ جون ۶۱ء کو ختم ہونے والے عرصہ کے دوران مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۱۹۵۷ء کے نظرثانی شدہ شیڈول پر مبنی سربمہر ٹنڈرز ۱۵ دسمبر ۱۹۶۰ء کے بارہ بجے دوپہر تک وصول کئے جائینگے

کام	زرضمانت	عرصہ تکمیل کام
کوہاٹ چھاؤنی سب ڈویژن میں سامان تعمیر کی فراہمی (ا) گوبر (ب) مٹی کے پلاستر کے لئے گارا (ج) بھوسہ (د) لدوائی	روپے -/۱۰۰	۳۰ جون ۶۱ء

ٹنڈرز مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو دو روپے فی فارم کے حساب سے نقد قیمت ادا کرکے جو واپس نہیں کی جائے گی۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر راولپنڈی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں۔ وہ اپنے نام ٹنڈرز کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر راولپنڈی کے ہاں درج کرا لیں۔

خاص اور عام شرائط زیر دستخطی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ان شرائط پر ٹھیکیداروں کو مقررہ جگہوں پر دستخط کرنا ہوں گے اور انہیں قبول کرنے کی علامت کے طور پر انہیں ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنا ہوگا۔

زرضمانت حسب معمول ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس جمع کرانا ہوگا ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی)

تصحیح

الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۶۰ء میں محترمہ نذیر بیگم صاحبہ وصیت نمبر ۱۵۸۵ کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ جس میں ان کا نام غلطی سے نذیرہ بیگم شائع ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرمائیں — سکرٹری مجلس کارپرداز

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ اہلیہ ملک نواب الدین صاحب رضی اللہ عنہ سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) کی طبیعت روز بروز بگڑتی جا رہی ہے۔ اور نقاہت بڑھتی جا رہی ہے۔ میری بیوی کا بھی بدستور علیل ہے۔ میں خود سخت ذہنی اذیت میں ہوں اصحاب احمد درویشان قادیان دارالامان اور بزرگان سلسلہ سے درد مندانہ طور پر دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(خاکسار صلاح الدین خالد)

چک ۳۷ جنوبی میں تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کا تربیتی جلسہ مورخہ ۲۹/۱۱ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ مقامی میں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی اور خوش الحانی کے ساتھ نظم مکرم حافظ شریف احمد صاحب آف ۳۸ نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد "ہمارا جلسہ سالانہ اور اس کی برکات" کے موضوع پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے لیکچر دیا۔ جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ علاوہ مردوں کے مستورات نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے اور اس کی برکات سے حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار جلال الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۷ سرگودھا)

حنیف اور سعید نے بھارتی ٹیم کے سارے باؤلروں کو عاجز کر دیا

پاکستان کا سکور ۲۴۱ تک پہنچ گیا۔ بمبئی میں پہلا ٹیسٹ شروع ہو گیا

بمبئی ۳ر دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز حنیف محمد اور سعید احمد کی شاندار بیٹنگ نے پاکستانی ٹیم کی پوزیشن بڑی مضبوط کر دی ہے۔ حنیف نے کل ۱۲۸ اور سعید نے ۹۴ سکور کیا اور دونوں آؤٹ نہیں ہوئے۔ آج روز کھیل کے خاتمہ پر پاکستانی ٹیم کا سکور ایک وکٹ کے نقصان پر ۲۴۱ رنز تھا۔

کل یہاں بریبورن سٹیڈیم میں حنیف محمد اور سعید احمد نے بھارتی باؤلروں کو عاجز کر دیا۔ بھارتی کپتان نے اس شراکت کو ختم کرنے کے لئے سات باؤلر آزمائے۔ سوا چار گھنٹے میں نئے بال سے ہی باؤلروں کے دو بار کے "حملوں" اور "لیگ سپن" کے کئی اوور وں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دونوں کھلاڑی تماشائیوں سے خراج تحسین وصول کرتے رہے! اور بعض اوقات تو بھارتی باؤلر ان "عظیم چٹانوں" کے سامنے بالکل مجبور و بے بس نظر آتے تھے۔

۴ ایسوسی ایشن کے ارکان نے کل ایک اجلاس میں فیصلہ کیا کہ وہ صوبائی گورنر کے امدادی فنڈ میں کم سے کم دس روپے فی کس کے حساب سے چندہ دیں گے۔

طوفان زدگان کیلئے چندہ

ڈھاکہ ۳ر دسمبر مشرقی پاکستان سیکرٹریٹ کی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴